12386 ـ رشتہ داروں کے انتظار میں میت کے دفن میں کتنی تاخیر کی جا سکتی ہے

سوال

کیا رشتہ داروں کے مطالبہ کی بنا پر دوسرے شہروں سے رشتہ داروں کے آنے تك میت کے دفن میں تاخیر کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میت کے دفن میں تاخیر کرنی جائز نہیں، لیکن ضرورت کی بنا پر یعنی تجھیز و تکفین کی ضروریات پوری کرنے یا رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے آنے کے انتظار میں تاخیر کی جا سکتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ تاخیر عرف سے زیادہ لمبی نہ ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جنازہ کے ساتھ جلدی کرو"

اسے امام مالك نے روایت کیا ہے، اور مسند احمد (2 / 240) اور صحیح بخاری (2 / 87 ـ 88).

اور اس کے لیے ماتم اور قناتیں وغیرہ لگانا جائز نہیں، جسے تعزیت وغیرہ کا نام دیا جاتا ہے، اور جو شخص نماز جنازہ میں شریك نہ ہو سکا ہو وہ اس کی قبر پر نماز جنازہ ادا کرسکتا ہے، اگر وہ اسی شہر میں، اور قبر پر نماز جنازہ دو ماہ تك ادا کیا جا سکتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سعد رضی اللہ تعالی عنہا کی قبر پر دفن کرنے کے ایك ماہ بعد نماز جنازہ ادا کی تھی .